© rasailojaraid.com

میں فرقہ پرستی کی لعنت شامل ہوتی ہے اس کے ساتھ عام طور پر اس کی بنیاد اگرچہ مقامی حالات و واقعات ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ بے بنیاد خبروں کی بنا پر بھی بڑے بڑے فساد جنم لے لیتے ہیں، اس لئے اربابِ حکومت کو اِس بات کا جائزہ لینا چاہیئے۔ فرقہ وارانہ فسادات کی اصل بنیاد کیا ہے؟ میں سمجھتا ہوں اس کی اصل وجہ ہمارا نصابِ تعلیم ہے جو کہ اسکول میں بچے کو شروع ہی سے گمراہی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اس لئے ضروری ہے اس کا بھرپور جائزہ لیا جائے۔

نذیری صاحب نے بہت خوبصورتی کے ساتھ ان تمام اسباب کا جائزہ لیا ہے جو ہماری زندگی میں پیش آتے ہیں اور مختلف طریقوں سے ان تمام مسائل کے حل کی طرف دلائی ہے جو ان فسادات کے سدِ باب کے لئے ضروری ہے۔

زیرِ نظر کتاب نذیری صاحب کی ایک قابلِ قدر کوشش ہے اسلئے کتاب یہ قابلِ مطالعہ ہے۔ آٹھویں لوک سبھا کے نئے ہمارے جواں سال وزیر اعظم راجیو گاندھی سے ہمیں پوری امید ہے کہ وہ اکیسویں صدی کے نئے ہندوستان کی تعمیر ان بنیادوں پر کریں گے جس میں ایک مدت سے پھیلی ہوئی فرقہ پرستی کا سدِ باب ہوگا اور پھر ہم ایک نئے دور کا آغاز دیکھ سکیں۔ ۔

(م ۔ س ۔ ہنیف ۔ رر)

استدراک

راقم الحروف کسی رسالہ یا اخبار میں اپنا کوئی مضمون بغرض اشاعت بھیجتا ہے تو مضمون کی پیشانی پر یہ نوٹ ضرور لکھ دیتا ہے "کاتب صاحب میرے املا اور رسم الخط کی پابندی کریں" کاتب حضرات کافی حد تک اس کا خیال رکھتے ہیں لیکن پھر بھی اس کی خلاف ورزی ہو ہی جاتی ہے۔ اور اس کا سبب ہے کچھ تو پرانی عادت اور کچھ کم علمی اور کچھ جدت پسندی۔ اور تصحیح کا تو اخبارات و

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رسائل میں رواج ہی نہیں ہے۔ کتابت کی غلطیوں کا تو کوئی حساب ہی نہیں۔

میرا مقالہ "تنقید صحت الفاظ" رسالہ برہان میں چار قسطوں میں شائع ہوا ہے۔ (جون، جولائی، اگست، ستمبر ۸۵ء) اس میں سہو کتابت کے علاوہ بعض ایسی غلطیاں ہیں جو مضمون کے مقصود و منشا کے خلاف ہیں۔ ان کی نشاندہی ضروری ہے پہلے غلط اس کے بعد صحیح لفظ لکھ رہا ہوں۔

قسط اول جون ۸۵ء

ص۲۱ س۱۷ کنایۃً، کنایۃً — ص۲۲ س۱۹ عرض البیار، عرض البلد — ص۲۳ س۱ لے لئے، لیے — ص۲۳ س۷ پیالہ لکھنا، پیالا لکھنا — ص۲۶ س۱۴ براعت، براءت — ص۲۷ س۷ یارگستان، ریگستان — ص۲۹ س۱۹ نثراد، نژاد —

قسط دوم جولائی ۸۵ء

ص۲۱ س۱۴ ورثہ، وِرثہ

قسط سوم اگست ۸۵ء

ص۹ س۲۳ لختۃً، لغتۃً — ص۱۰ س۷، ۱۴، ۲۲ لغتہً، لغتۃً — ص۱۱ س۱ اور روات، واردات — ص۱۳ س۳ دونوں سمجھیں تلفظ کو، دونوں میں تلفظ کو سمجھنے کی — ص۱۷ س۲۲ داقعتہً، واقعۃً — ص۱۸ س۳ ہی، بھی — ص۱۸ س۷ حادثۃً، حادثۃً — ص۱۸ س۱۹ نسبتۃً، نسبۃً —

قسط چہارم ستمبر ۸۵ء

ص۱۴ س۱۹ شبیر اور ستیز، شبیر و ستیز — ص۱۶ س۱۵ با معاون، با معاون — ص۱۷ س۱۴ سمجھاو، سمجھاؤ — ص۱۷ س۱۶ سمجھاے، سمجھائے —

ایسی غلطیاں جو پڑھنے کے دوران خود بخود معلوم ہو جاتی ہیں ان کو نظر انداز کر دیا ہے

حفیظ الرحمان واصف

© rasailojaraid.com